REGD No. L-5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۸/۱۳ | ۳ ہجرة ۱۳۳۸ ہش ۳ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

ربوہ ۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کے باعث کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر ہدایت نماز مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور خطبہ دیا احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

افسران اور عوام کے درمیان قریبی رابطہ قائم کرنیکی غرض سے نمائندہ ادارے قائم کئے جائینگے

مشرقی پاکستان کے بے زمین کاشتکاروں کیلئے مغربی پاکستان میں دس ہزار ایکڑ اراضی مخصوص کرنے کا فیصلہ

کراچی ۲ مئی۔ گورنروں کی کانفرنس جو دو روز تک جاری رہنے کے بعد کل یہاں ختم ہوگئی۔ افسران اور عوام کے درمیان قریبی رابطہ قائم کرنے کی غرض سے ایسے نمائندہ ادارے قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن کا براہ راست عوام سے تعلق قائم ہو۔ ان اداروں کو "بنیادی جمہوریتوں" کے نام سے تعبیر کیا جاسکے گا۔ یہ ادارے دیہی ترقی سماجی بھلائی اور قومی تعمیر کے کام سرانجام دیں گے۔ کانفرنس نے سول ملازموں کے نقطہ نظر میں مناسب تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا۔ تاکہ ان میں اپنی ذمہ داریوں کا اور زیادہ احساس پیدا ہو سکے۔ ایک زرعی کمیشن قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ جسے وسیع اختیارات حاصل ہوں گے۔ کانفرنس کا ایک اور اہم فیصلہ یہ ہے کہ مشرقی پاکستان کے بے زمین کاشتکاروں کو مستقل طور پر آباد کرنے کے لئے مغربی پاکستان میں دس ہزار ایکڑ زمین مخصوص کی جائے گی۔

دو روزہ کانفرنس کے اختتام پر کل ایک پریس بیان جاری کیا گیا۔ جس میں کانفرنس کے اہم فیصلوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ گورنروں کی اس کانفرنس کو جسے صدر جنرل محمد ایوب خاں نے طلب کیا تھا۔ ۳۰ اپریل اور یکم مئی کو ۳ اجلاس منعقد ہوئے۔ جو مجموعی طور پر ۱۲ گھنٹے تک جاری رہے۔ کانفرنس نے قومی تعمیر نو کے وسیع اقدامات کو تیز تر کرنے کے سلسلہ میں بعض اہم تجاویز کا جائزہ لیا۔ کانفرنس کا ایجنڈا قومی تعمیر سے متعلق تمام اہم امور پر مشتمل تھا۔ کانفرنس میں دیگر امور کے علاوہ اقتصادی۔ تجارتی و صنعتی مسائل اور ان کے ملک کے تمام معاشرتی ڈھانچہ پر اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ کانفرنس میں انتظامی مسائل۔ غذائی صورت حال اور صحت و تعلیم سے متعلقہ منصوبوں پر بھی غور کیا گیا۔

ایٹمی ری ایکٹر کے قیام کی تجویز کو آخری شکل دی جارہی ہے

پاکستان ایٹمی کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد کا بیان

کراچی ۲ مئی۔ پاکستان کے ایٹمی طاقت کے کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں ایٹمی ریسرچ کے ری ایکٹر کے قیام کی تجویز کو آخری شکل دی جارہی ہے۔ آپ نے کہا کہ کمیشن نے اپنی لیبارٹری میں ایٹمی طاقت کے پُرامن استعمال کے سلسلہ میں ریسرچ شروع کر رکھی ہے۔ اس لیبارٹری میں عصر حاضر کا بہترین سازو سامان رکھا گیا ہے آپ نے کہا کہ امریکہ کے بین الاقوامی تعاون کے ادارے کی طرف سے ڈاکٹر کلاسٹ اور کولمبو منصوبے کے تحت برطانیہ کی جانب سے مسٹر بوتھ بائی جیسے ماہرین کی خدمات حاصل کی جاچکی ہیں۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی کمیشن کی طرف سے بھی امور صحت کا ایک ماہر فراہم کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ یہ ایجنسی ریڈیو آئسوٹوپ کا ایک ماہر بھی فراہم کرے گی جس کے لئے بات چیت کی جارہی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ ماہر کمیشن کے منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں بڑے مفید ثابت ہوں گے۔

قائداعظم سے متعلق تحریروں کی تدوین

کراچی ۲ مئی۔ پاکستان ببلوگرافیکل گروپ نے قائداعظم محمد علی جناح کے بارے میں کتابوں مضامین، رسالوں خطوط، مسودوں اور مقالوں وغیرہ کی مکمل تدوین شروع کردی ہے۔ تاکہ جو لوگ بانی پاکستان کی زندگی اور کردار کے بارے میں تحقیقی کام کرنا چاہیں۔ انہیں مکمل حوالے اور مواد مہیا کیا جائے۔

انڈونیشیا کے لئے امریکی طیارے

واشنگٹن ۲ مئی۔ وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے انڈونیشیا کے ہاتھ ۱۶ پرانے جنگی طیارے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ان میں ۱۵ بمبار اور ۲۰ لڑاکا طیارے بھی شامل ہوں گے۔

بھارت میں نئے پاکستانی ہائی کمشنر

کراچی ۲ مئی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ڈاکٹر عمر حیات ملک کو بھارت میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمر حیات پچھلے دنوں تک جاپان میں پاکستان کے سفیر تھے

ڈنمارک اور ناروے کے لئے نئے پاکستانی سفیر

کراچی ۲ مئی۔ حکومت نے پاکستان فارن سروس کے مسٹر ایم ارشد حسین کو ڈنمارک اور ناروے میں پاکستان کا سفیر اور فن لینڈ میں وزیر سفارت مقرر کیا ہے

تجارتی وفد رنگون روانہ ہوگیا

کراچی ۲ مئی۔ سات ارکان پر مشتمل پاکستان کا ایک تجارتی وفد کل رنگون روانہ ہوگیا۔ یہ وفد مشرق بعید کے ملکوں کا دورہ کرکے پاکستان کی برآمدات میں اضافے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ وفد کی قیادت مرکزی وزارت تجارت کے جائنٹ سکرٹری مسٹر اے جی رضا کر رہے ہیں۔

سوا دو لاکھ ٹن چاول خریدا گیا

لاہور ۲ مئی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق گزشتہ مارچ کے آخر تک ۲,۴۹,۱۹۷ ٹن چاول خریدا گیا۔ اس میں چاول کی مختلف اقسام شامل تھیں۔

قرآن مجید تکمیل علم کا ذریعہ ہے اور نماز تکمیل عمل کیلئے ضروری ہے

ربوہ کے جلسہ عام میں محترم مولانا شمس صاحب کا احمدی نوجوانوں سے خطاب

ربوہ ۲ مئی۔ کل بعد نماز مغرب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے احمدی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے بتایا کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا بوجھ آئندہ احمدی نوجوانوں ہی کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ابھی سے آنے والی ذمہ داریوں کے لئے اپنے آپ کو پورے طور پر تیار کریں۔

یہ جلسہ تربیتی اغراض کے ماتحت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی اور رحمت دہلی کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ جس میں صدارت کے فرائض محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے سرانجام دیئے۔ منصور[illegible]

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

عالمگیر اسلامی "تمرکز"

(قسط اوّل)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے جس سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ کہ صدر اول کے مسلمان اسلام پر بہترین عمل کرنے والے تھے۔ اور جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ کے اسوۂ حسنہ سے براہِ راست مستفیض ہوئے وہی بہترین مسلمان بنے۔ اور جوں جوں زمانہ بڑھتا گیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے دور ہوتے گئے۔ اسلام بھی دلوں میں کمزور ہوتا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے اسلام نے آنحضرتؐ کے زمانہ کے قرب کی بنا پر مسلمانوں کے تین درجے بنائے ہیں۔ یعنی صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم۔ تابعین اور تبع تابعین۔ جس طرح تبع تابعین کے بعد کے لوگوں کا درجہ دینی جوش میں تبع تابعین سے کم ہے۔ اسی طرح تبع تابعین کا درجہ تابعین سے کم ہے۔ اور تابعین کا درجہ صحابہ کرام سے کم۔ یہ امتیاز ان کے جذبہ اسلامی کی بنا پر ہی کیا گیا ہے۔ محض خیالی نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوۂ حسنہ فی الواقعہ جن کے سامنے رہا۔ وہ چونکہ آپ کی ذات سے براہِ راست متاثر ہوئے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کا کردار جہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا آئینہ دار تھا۔ اس حد تک وہ دوسروں کے لئے چراغِ راہ بنا۔ جو تابعین کہلائے اسی طرح تابعین نے جس حد تک صحابہ کرامؓ کے چراغوں سے کسبِ نور کیا۔ اس حد تک وہ آگے تبع تابعین کے لئے جذب کا ذریعہ بنے:-

اس طرح جیسا کہ اسلام کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے اسلام کے فروغ کا زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے لیکر تین صدیوں تک رہا۔ اس کے بعد ایک ہزار سال فیج اعوج کا زمانہ ہے۔ جس میں اگرچہ مجددین اور مصلحین دین اپنے اپنے زمانہ کے لحاظ سے اصلاحی کام کرتے رہے مگر شمع رسالت سے دور ہونے کی وجہ سے تاریکی غالب رہی تا آنکہ ہمارا زمانہ آگیا ہے۔ جس کے نقشے زمانہ حال کے اکثر دردمند لوگوں نے کھینچے ہیں۔ ایک تازہ تاثر ملاحظہ ہو صوفی نذیر احمد صاحب اپنے ایک تازہ مضمون میں فرماتے ہیں۔

"آج لادینیت نے دہریت کی ایک عالمگیر تنظیم کی شکل اختیار کر لی۔ کہ جو سارے عالم انسانی کو اس کھلے مقصد کے لئے فتح کرنا چاہتی ہے۔ کہ وہ اسے مذہب و دین سے نجات دلا کر سارے عالم انسانی کو مکمل دہریت پر تعمیر کرنا چاہتی ہے"

(صدق جدید ۲۴؍۴؍۵۹)

دنیا کی اس حالت کا مقابلہ کس طرح کیا جائے

صوفی صاحب فرماتے ہیں:-

"کفر کے اس عالمگیر یک رخ و یک انداز تعین کے مقابل امت اسلامیہ کو بھی تشتتات سے پاک ہو کر ایک عالمگیر تعین و تمرکز اختیار کرنا ہوگا"

اس کے بعد صوفی صاحب نے اس زمانہ کے مختلف دینی کام کرنے والوں کے متعلق فرمایا ہے:-

"یہ دینی کارندے اس حقیقت کو نظر انداز کر رہے ہیں یا اسے نہیں سمجھ سکتے یا اس کوشش کو اپنی شخصی یا طبقاتی آزادیٔ خیال یا سہولت عمل کے لئے ایک نئی روک سمجھ کر اس سے روگردانی کر رہے ہیں۔ وہ بلا شبہ اپنے آپ کو کنتم خیر امۃ اخرجت للناس الخ اور وکذالک جعلناکم امۃً وسطاً لتکونوا شهداء علی الناس سے شعوری اور غیر شعوری طور پر عمداً یا سہواً خود کو علیحدہ کر رہے ہیں۔ ہم لوگ عالمگیر کفر کے مقابل ہرگز اپنی اپنی طبقاتی حدود کی پابندیوں میں جکڑے ہوئے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ موجودہ وقت میں ہم لوگوں میں اگر کوئی قوت پیدا ہوتی بھی ہے۔ تو وہ اسی باہمی الجھاوے کے پنجرے میں ایک دوسرے سے تبری و لاتعلقی کے اظہار میں صرف ہو جاتی ہے۔ اس خود ستائی اور خود مرکزیت و خود حفاظتی میں ہم اس طرح بے خود ہیں۔ کہ اصل خطرے کا ہمیں اکثر اوقات خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ خطرہ یوماً فیوماً انسانیت کو اور اس کے ساتھ ہی امت اسلامیہ کو چاروں طرف سے گھیرے چلا جا رہا ہے۔۔ کبھی بڑے سے بڑے عالم دین کو اس طرف متوجہ کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ یہ جواب دیکر اپنا پیچھا چھڑاتے۔ کہ بھئی اس طوفان کا مقابلہ کرنا تو خدا کا کام ہے۔ تم ہم کس حساب و کتاب میں ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ یہ جواب تو عبد المطلب کے لئے موزوں تھا کہ وہ کہہ دے کہ اسے تو صرف اپنے اونٹوں کی فکر ہے۔ رہی بیت اللہ کی فکر تو وہ فکر اللہ تعالیٰ خود کرے گا۔ لیکن اس امت کے نمائندوں کے لئے یہ جواب ہرگز جائز نہیں کہ جو امت لتکونوا شهداء علی الناس اور اخرجت للناس کی مصداق ہے۔ اور اعانت دین کے لئے جان و مال سب قربان کرتے ہوئے اپنے خون گرم سے اس کی شہادت پیش کرنا (اس کا خاصہ اور فصل ہے)" (صدق جدید ۲۴ اپریل)

جہاں تک مسلمانوں کی مختلف جماعتوں اور گروہوں کو ایک مرکز پر جمع ہونے کا مشورہ ہے۔ اس میں ہم صوفی صاحب کی پُرزور تائید کرتے ہیں۔ لیکن اس مشورہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جس لاپرواہی سے صوفی صاحب نے کام لیا ہے۔ وہی دراصل تمام بیماری کی جڑ ہے۔ جس نے اسلامی حلقوں میں انتشار پھیلا رکھا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ صوفی صاحب بھی اس زمانے کے تمام مصلحین کی طرح یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ چونکہ قرآن کریم کی تعلیم مکمل ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوۂ حسنہ متعین صورت میں موجود ہے۔ اس لئے اب امت اسلامیہ کو ایک مرکز پر جمع کرنے اور تمام مسلمانوں میں جہاد کی روح بیدار کرکے موجودہ منظم کفر کی بے پناہ طاقتوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے کسی الٰہی مدد کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ نے جو دعا مسلمانوں کو سکھائی ہے اس میں یہ ہے کہ

ایاك نعبد و ایاك نستعین۔

یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے استمداد کرتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے بھی اللہ تعالےٰ سے استمداد کی ضرورت ہے۔

ایک مرکز پر تمام مختلف خیال اہل دین کو جمع کرنا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں کہ بس کہہ دیا اور سب دوڑ کر چلے آئیں گے۔ اور ایک محاذ پر جمع ہو کر منظم کفر کے خلاف ایک منظم جہاد شروع کر دیں گے۔ جہاں تک صرف اسلامی تاریخ کا تعلق ہے۔ یہ جہاد آغاز سے ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس جہاد کے لئے عظیم الشان جرنیل بھیجے ہیں۔ تاکہ وہ سعید روحوں کو اکٹھا کر کے کفر سے لڑیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے آج تک کی تاریخ پر نظر ڈالئے کتنے عظیم الشان انسان اس جہاد کی کمان کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود عالم اسلام کی وہ حالت ہو گئی ہے۔ جس کا تھوڑا سا نقشہ صوفی صاحب نے کھینچا ہے۔ سچ بات تو یہ ہے جیسے کہ صوفی صاحب کو بھی اعتراف ہے۔ آج کفر اپنی پوری طاقتوں کے ساتھ اسلام پر حملہ آور ہے اور وہ چاہتا ہے کہ دنیا سے مذہب و دین کا نام و نشان مٹا دے۔ تمام دنیاوی سازو سامان کفر کے ساتھ ہیں۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ملت اسلامیہ سراسر سامانوں سے عاری ہے۔ صوفی صاحب اپنی سادگی سے سمجھتے ہیں کہ بس انہوں نے جو کہہ دیا۔ کہ اپنے اپنے اڈے چھوڑ کر کفر کے مقابلہ کے لئے نکل آؤ تو یہ سنتے ہی سب لوگ جمع ہو جائیں گے کیونکہ قرآن کریم کی تعلیمات مکمل اور آخری ہیں۔ اور اسوۂ حسنہ متعین صورت میں موجود ہے۔ حالانکہ وہ تجربہ سے جیسا کہ انہوں نے اوپر کے حوالہ میں زیر خط سطور میں بیان کیا ہے دیکھ چکے ہیں کہ ایسا ہونا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ ان زیر خط سطور سے ہی ان کو سبق حاصل کرنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ ان سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ صرف آپ کی آواز پر جمع ہونے کے لئے تیار نہیں۔ وہاں اس عظیم الشان حقیقت کا بھی انکشاف ہوتا ہے کہ حالات ایسے ہیں کہ خود اللہ تعالےٰ ہی اس شیطانی طوفان کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ جو اسلام اور مذہب و دین کا نام و نشان مٹانے کے لئے امڈا چلا آ رہا ہے۔ یہ آواز جہاں کہنے والے کی اپنی کم ہمتی پر دال ہے۔ وہاں وہ اس عظیم الشان سچائی کی بھی حامل ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

(باقی)

"فوری ضرورت"

فضل عمر ہسپتال کے لئے ایک اپریشن روم اسسٹنٹ کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ درخواست کنندگان کوالیفائڈ ڈریسر ہوں۔ اور اپریشن کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ اسی طرح ہسپتال میں ایک ریڈیوگرافر کی ضرورت ہے۔ جو ایکسرے کی مشین کی اچھی واقفیت رکھتا ہو اور ایکسرے فلموں کو ڈیولپ (develope) وغیرہ کے کام سے بخوبی واقف ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ ضرورت مند احباب ان دونوں آسامیوں کے لئے اپنی درخواستیں جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات

تقریر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

(قسط نمبر ۶)

حضور نے فرمایا کہ میں کب تک صبر کر دل اور ایک زہر نوش ہول کب تک صبر کر سکتا ہے دشمن خدا کے اس محبوب پر کہ جس کی مثال خدا نے خود کبھی پیدا نہیں کی۔ جس جیسا پیارا چہرہ خدا کے فرشتوں نے پھر کبھی نہ دیکھا۔ اس پر حملہ ہو رہا ہے۔ میں خاموش کب تک بیٹھوں اور فرمایا کہ

؎ کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
خاک میں ہوگا یہ سر گر تو نہ آیا بن کے یار

پس یہ معجزات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوبیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں حضور کے لئے غیرت کے ایسے بے نظیر نشان ہیں کہ جتنا بھی ان پر غور کیا جائے اتنا ہی دل خدا کے وجود اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر یقین سے بھر جاتا ہے اور یہی آنے والے مامور کا اصل کام تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنا تھی۔ اس غلبے کے لئے خدا تعالیٰ کی مختلف صفات کا نمایاں جلوہ ایسی صورت میں ضروری تھا۔ جو اسلام کو دیگر مذاہب پر غالب کرے اور چونکہ یہ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں پورا ہونا تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے غلبے کے لئے حضور پر اپنے مکالمات میں کثرت سے امور غیبیہ ظاہر فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے اس زمانہ کے برگزیدہ کے ذریعہ دنیا کو اپنی ہستی پر یقین دلانے اور اسلام کی اس بے بسی میں اس کو تمام ادیان پر غالب کرنے، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت، قرآن کریم کی حقانیت، اس برگزیدہ کی اپنی اور اس کے انصار کی کامیابی اور اس کی تائید میں اس کثرت سے اظہار غیب فرمایا اور اپنے برگزیدہ کے ذریعہ اس شان سے قدرت نمائی فرمائی کہ ایک صاحب دل انسان حیران رہ جاتا ہے ان امور غیبیہ کے متعلق حضور نے اپنی مشہور عالم کتاب براہین احمدیہ میں اپنے بہت سے الہامات شائع فرمائے جن میں حضور کے اپنے مقام جماعت کے مستقبل مخالفین کی ناکامیوں اور آئندہ زمانے کے صدہا پیش آنے والے امور کے متعلق پیشگوئیاں تھیں۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس امر کا انکشاف ہوا کہ جس مہدی اور مسیح کی پیشگوئی تیرہ سو سال سے اسلام میں نسلاً بعد نسلٍ بیان ہوتی چلی آئی تھی اس کے مصداق حضور خود ہیں اور حضور نے فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام شائع فرمائیں۔ تو ملک میں آپکی شدید ترین مخالفت ہوئی۔ حضور پر کفر کے فتوے لگائے۔ حضور نے اس وقت خدا تعالیٰ سے علم پا کر تصفیہ کی ایک راہ اپنی کتاب "آسمانی فیصلہ" میں تجویز فرمائی جو چار امور پر مشتمل تھی۔ اس کتاب میں حضور نے تحریر فرمایا کہ طریق فیصلہ یہ ہے کہ فریقین کو ان علامات میں آزمایا جائے جو خداوند تعالیٰ نے مومن اور غیر مومن میں فرق ظاہر کرنے کے لئے قرآن کریم میں ظاہر فرمائی ہیں تا جو شخص حقیقت میں خدا تعالیٰ کے نزدیک مومن ہے اس کو وہ اپنے وعدے کے موافق تہمت کفر سے بری کرے اور اس میں اور اس کے غیر میں فرق کر کے دکھلا دے اور روز کا قصہ کوتاہ ہو جائے اور فیصلہ کے چار طریق یہ ہیں:۔

اوّل:۔ یہ کہ مومن کامل کو خدا تعالیٰ سے اکثر بشارتیں ملتی ہیں یعنی پیش از وقوع خوشخبریاں جو اس کی مرادات یا اس کے دوستوں کے مطلوبات ہیں۔ اس کو بتلائی جاتی ہیں۔

دوم:۔ یہ کہ مومن کامل پر ایسے امور غیبیہ کھلتے ہیں۔ جو نہ صرف اس کی ذات یا اس کے واسطے داروں سے متعلق ہوں۔ بلکہ جو کچھ دنیا میں قضاء و قدر نازل ہونیوالی ہے۔ یا بعض دنیا کے افراد مشہورہ پر تغیرات آنے والے ہیں۔ ان سے برگزیدہ مومن کو اکثر اوقات خبر دی جاتی ہے۔

سوم:۔ مومن کامل کی اکثر دعائیں قبول کی جاتی ہیں ہیں اور قبولیت کی پیش از وقت اطلاع دی جاتی ہے۔

چہارم:۔ یہ کہ مومن کامل پر قرآن کریم کے دقائق و معارف اور لطائف و خواص عجیبہ سب سے زیادہ کھولے جاتے ہیں۔

حضور نے تجویز فرمایا کہ ان چار علامات کے متعلق ایک کمیٹی مقرر کی جائے اور وہ ایک رجسٹر کھولے جس میں بقید تاریخ و ثبت شہادت پیش از وقوع بشارات کو حوادث دونوں دنیا کو اور قبولیت دعا کے واقعات کو جس میں ہر قسم اور ہر قوم کے مصیبت زدگان شامل ہوں۔ درج کئے جائیں اور پھر دیکھا جائے کہ خدا تعالیٰ کس کے ساتھ ہے لیکن اس چیلنج کو قبول کرنے کی کسی کو جرأت نہ ہوئی۔

ایسا اخبار غیبیہ اور قبولیت دعا کے واقعات ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ ان میں سے چند ایک بطور مشتے نمونہ از خروارے یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

تیرھواں معجزہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانے میں جبکہ قادیان کے گاؤں کے لوگ بھی حضور کو نہ جانتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے بتایا کہ آپ کے پاس دور دراز سے لوگ آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے چنانچہ الہام کے الفاظ یہ ہیں کہ:۔

یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق اور فرمایا کہ میں تیرے نام کو شہرت دوں گا اور تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

چودھواں معجزہ

اسی طرح حضور کو مغربی ممالک میں اسلام کی ترقی کی اطلاع دی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے۔ اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک ممبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ اور اس کے بعد میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہوں گے۔ وغیرہ۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۶)

یہ اخبار غیبیہ ایسی ہیں کہ اگر ظاہری سامانوں پر نگاہ کی جاتی تو ان کے پورا ہونے کا کوئی بھی امکان نہ تھا۔ ایک فرد جو انگریزی نہ جانتا تھا۔ جو علوم نو سے واقف نہ تھا جو مستشرقین یورپ کے اسلام پر اعتراضات سے آگاہ نہ تھا۔ جس کا خاندان پیروں یا عالموں کا خاندان نہ تھا۔ کہ لوگوں کی کشش اس کی طرف ہوتی اور جو چالیس کروڑ مسلمانوں میں سے ایک فرد تھا اور دنیوی اسباب کے لحاظ سے کوئی خصوصیت اپنے اندر نہ رکھتا تھا سوائے اس کے کہ اس کو کسی بالا طاقت نے اطلاع دی تھی کہ یہ سب کچھ ہوگا۔

یہ خدا کا بندہ عام بشروں میں سے ایک بشر تھا لیکن خدا کی سچی پاک اور مصفیٰ وحی سے اس کی روح منور تھی۔ اور جو کچھ خدا نے کہا اس کو اس طرح پورا کیا کہ شاید سورج کی روشنی آنکھوں کو اتنی خیرہ نہیں کرتی جتنے وہ نشانات جو حضور پر ظاہر ہوئے اور ایک عالم نے انہیں پورا ہوتے دیکھا۔

کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ مسلمانوں میں بڑے بڑے بادشاہ بڑے بڑے نواب بڑے بڑے تاجر کروڑ پتی موجود ہیں لیکن لنڈن میں روحانی پرندے پکڑنے کی توفیق صرف اور صرف اسی مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام لیواؤں کو ملی جو دنیا میں کسی شمار و قطار میں بھی نہ تھے۔ اور اس کی اطلاع حضور کو اس وقت ملی جب لنڈن میں پرندے پکڑنے کا تو سوال ہی نہ تھا۔ آپ کو اپنے گاؤں میں بھی کوئی نہ جانتا تھا جب کہ آپ نے فرمایا ع

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیر غار

حضور کا یہ معجزہ آفتاب عالم تاب بن کر چمکا آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ یہ مٹھی بھر جماعت جو دنیوی اموال سے تہی دست لیکن روحانی خزائن کی مالک ہے سارے دنیا میں پھیل گئی۔ اور اس وقت اس چھوٹی سی جماعت نے انگلستان جرمنی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، سپین، امریکہ کے مختلف ریاستہائے، انگو، نائیجیریا، سیرالیون، گولڈ کوسٹ، شام، لبنان، فلسطین، مسقط، ہندوستان، برما، سیلون، سنگاپور، انڈونیشیا، بورنیو، فلپائن میں زائد از تین صد مراکز روحانی پرندے پکڑنے کے لئے قائم کر رکھے ہیں۔ اور ایسے محدود ذرائع کے باوجود کلساؤں سے بھرے ہوئے ملکوں میں تین صد کے قریب خدا کے گھر تعمیر کئے۔ اور خدا کی پاک کتاب کے ہزارہا نسخے قریباً بارہ زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کئے۔ اور یہ سب کچھ اس ایک شخص کے طفیل ہے جو دور ہیں زبانوں میں سے کسی زبان کا ایک لفظ بھی نہ جانتا تھا کسی اور جماعت کو احیاء اسلام کے اس کارنامے میں ہزارواں حصہ پیش کرنے کی بھی توفیق نہیں ملی اگر حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کی طرف سے نہ تھا تو انسان

حیران ہو جاتا ہے۔ کہ یہ پھر کیونکر پورا ہوا۔ جھوٹوں کے ساتھ تو خدا کا یہ معاملہ نہیں ہوتا اسلام خدا کا مذہب ہے تمام ادیان میں سے اسے یہ پسند ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں۔ قرآن کریم اس کی سچی کتاب ہے۔ اس وقت اسلام کو ماننے والے قریباً چالیس پچاس کروڑ افراد دنیا میں پائے جاتے ہیں یہ کس قدر عجیب بات ہے کہ ان سب میں سے خدائے علیم و خبیر نے نعوذ باللہ من ذالک ایک ایسے شخص کو اپنے رسول اور قرآن کی تائید کے لئے منتخب کیا جسے جھوٹا قرار دیا جاتا ہے اور ہر میدان میں فتح نمایاں کا جھنڈا اسی کے ہاتھ میں دیا۔ اگر خدا خدا ہے۔ تو یہ باور نہیں کیا جا سکتا کہ اسلام کو اپنی نشاۃ ثانیہ میں ایک کاذب کی اتنی عظیم الشان تائید درکار تھی عقل ایسی بات کو دور سے دھکے دیتی ہے اور ایک نتیجہ ہے کہ جس کو ماننے پر مجبور کرتی ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے ہی کیا تھا اور اس نے اپنی قدرت کاملہ سے اسے پورا کر دکھایا اور کسی اور کو ایسا کرنے کی طاقت نہ دی اور یہی معجزات کی شرائط ہیں۔

اظہار علی الغیب کی مثالیں اتنی ہیں کہ ان کے بیان کرنے کے لئے کتابیں درکار ہونگی ان میں طاعون، زلازل، ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت، کونسل بوھی کی تباہی، آہ نادر شاہ کہاں گیا۔ دلیپ سنگھ کی واپسی، بنگالہ کی دلجوئی، تزلزل در ایوان کسریٰ، چند آفاقی مثالیں ہیں۔ لیکن میں اس وقت عالمگیر جنگ اول اور پیشگوئی متعلقہ زار روس کو تھوڑی سی تفصیل سے بیان کرتا ہوں۔ یہ وہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جس نے پوری ہو کر دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا تھا اور آج تک اس کی یاد دلوں پر لرزہ لاتی ہے۔

پندرھواں معجزہ

حضورؑ نے پندرہ اپریل ۱۹۰۵ء کو فرمایا کہ:-

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ ہوگا یہ کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثل درختان چنار
ہوش اڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بیخود راہوار
خون سے مُردوں کے کوہستان کے آب رواں
سُرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شراب انجبار
مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشان
آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار
وحیٔ حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور بردبار
یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملیگا تجھ کو یہ سارا ادھار

دوسری جگہ لفظ کے نیچے نوٹ فرمایا کہ وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ یہ زلزلہ ایسا ہے جو نمونہ قیامت ہوگا۔ بلکہ قیامت کا زلزلہ اس کو کہنا چاہیئے جس کی طرف سورۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا اشارہ کرتی ہے لیکن میں ابھی تک اس زلزلے کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا ممکن ہے کہ یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلاوے۔ جس کی نظیر کبھی زمانے نے نہ دیکھی ہو۔ اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر فوق العادت نشان ظاہر نہ ہوا اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اس صورت میں میں کاذب ٹھہرونگا۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰)

اس مرحلے پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نظم کی اشاعت کے وقت یہ مصرع

مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس کی بجائے
مضمحل ہو جائیں گی اس خوف سے سب طاقتیں

رقم فرمایا تھا۔ چنانچہ اس وقت تک اس نظم کی چھپی ہوئی کاپی موجود ہے۔ الفاظ کی اس تبدیلی کا باعث ایک وکیل صاحب تھے جو بلا سبب خدائی پیشگوئی کو پڑھ کر گھبرا گئے۔ اور حضورؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ اس مصرعہ سے کوئی سیاسی مشکل پیش نہ آ جائے حضورؑ نے محض وکیل صاحب کی دلجوئی کے لئے مصرعہ موجودہ صورت میں تبدیل فرما دیا۔ بہر کیف دونوں مصرعوں کے معنی سے یہ عیاں ہے کہ یہ زلزلہ تمام حکومتوں کو مضمحل کرنے والا ہوگا۔

کس زور اور طاقت کے ساتھ یہ امور پورے ہوئے اور وہ زلزلہ جس کی خبر دی گئی تھی کیسی شدت کے ساتھ آیا۔ اور اس نے کن

(باقی صفحہ ...پر)

تازہ فہرست امدادی رقوم موصولہ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(از مورخہ ۹/۴/۵۹ء تا مورخہ ۱۵/۴/۵۹ء)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں ان تازہ رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے جو سابقہ اعلان کے بعد میرے دفتر میں موصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان رقوم کے دینے والوں کی یہ خدمت قبول فرمائے اور انہیں حسنات دارین سے نوازے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ۔ ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء۔

نمبر	نام	مد	روپے
(۱)	اہلیہ عباد الرحمٰن صاحب عابد بیڈن روڈ لاہور	(برائے صدقہ بکرا)	۲۵/-
(۲)	〃 〃	(فدیہ رمضان)	۸/۸/-
(۳)	شمس الدین خانصاحب پشاور	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵/-/-
(۴)	〃 منجانب چوہدری عبد الجلیل خان صاحب پشاور	〃	۱۰/-
(۵)	〃 〃 منجانب انور احمد صاحب پسر خود	〃	۵/-
(۶)	چوہدری شاہ نواز صاحب کراچی	(صدقہ عام)	۲۰۰/-
(۷)	ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب مظفر گڑھ	〃	۱۵/-
(۸)	〃 〃 〃	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵/-
(۹)	حبیب الرحمٰن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ	〃	۱۰/-
(۱۰)	محمد انور صاحب ابن ملک فیض اللہ خانصاحب راولپنڈی	〃	۳/-
(۱۱)	〃	(صدقہ عام)	۲/-
(۱۲)	سلیمہ بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵/-
(۱۳)	عبد الرحمٰن صاحب قادیانی چک ۸۴ ج ب ضلع لائلپور	(صدقہ حضرت صاحب)	۱۸/-
(۱۴)	سید محمد صادق شاہ صاحب مانسہرہ ہزارہ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۱۰/-
(۱۵)	ملک عبد الرؤف خانصاحب لاہور چھاؤنی	〃 〃	۱۰/-
(۱۶)	حکیم انوار حسین صاحب خانیوال ضلع ملتان	(فدیہ رمضان)	۱۰/-
(۱۷)	اہلیہ صاحبہ 〃 〃	〃	۵/-
(۱۸)	ملک عمر علی صاحب بی اے ملتان	〃	۲۰/-
(۱۹)	ڈاکٹر رشید احمد صاحب سول ہسپتال ڈیرہ غازی خان	(صدقہ عام)	۳۰/-
(۲۰)	حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد الحمید صاحب ڈی۔ ایم او کراچی	(فدیہ رمضان)	۲۴/-
(۲۱)	اہلیہ صاحبہ شیخ محمد حسین صاحب بذریعہ مستری عبد الرحیم صاحب محاسب جہلم	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵/-
(۲۲)	سرور سلطانہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبد المالک صاحب مربی کراچی	(فدیہ رمضان)	۱۵/-
(۲۳)	محبوب علی صاحب کراچی (T.M.O)	(بلا تفصیل)	۳۰/-
(۲۴)	ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب حال ربوہ	(صدقہ عام)	۵/-
(۲۵)	ملک غلام نبی صاحب کمبل پوری حال معتکف ربوہ منجانب کرنل عبد العلی صاحب	〃	۵/-
(۲۶)	میاں عبد الغفور صاحب زاہد متعلم ایم بی بی ایس لاہور بذریعہ سیکرٹری مال چنیوٹ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵/-
(۲۷)	حاجی شیخ محمد ابراہیم صاحب چنیوٹ بذریعہ سیکرٹری مال چنیوٹ	(فدیہ رمضان)	۲۶/-
(۲۸)	میاں محمد یوسف خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور بذریعہ دفتر امانت ربوہ	〃	۲۰/-
(۲۹)	چوہدری بشیر احمد صاحب گلبرگ لاہور	〃	۱۰۰/-
(۳۰)	محمد عبد اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن اپنی اہلیہ مرحومہ مریم بیگم صاحبہ کی طرف سے	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۱۵/-
(۳۱)	چوہدری عبد العزیز صاحب معرفت چوہدری محمد علی صاحب باندھی سندھ	(صدقہ)	۱۰/-
(۳۲)	میاں عبد الرحمٰن صاحب زرگر پنڈی چری ضلع شیخوپورہ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۱۰/-
(۳۳)	میاں ولی محمد صاحب زرگر 〃 〃 〃	〃	۱۰/-
(۳۴)	چوہدری تاتار خاں صاحب معرفت میاں عبد الرحمٰن صاحب پنڈی چری ضلع شیخوپورہ	〃	۱۰/-
(۳۵)	عبد اللطیف خانصاحب دفتر وکیل المال ربوہ بحساب جماعت احمدیہ کویت و دار السلام و نیروبی	〃	۱۵۱/۸/-
(۳۶)	امۃ الرشید صاحبہ بیگم لطیف احمد صاحب طاہر ڈھاکہ	(فدیہ رمضان)	۴۰/-
(۳۷)	محمد شفیع صاحب از جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات	(صدقہ)	۲۸/۸/-
(۳۸)	اہلیہ صاحبہ ملک عطا محمد صاحب پریذیڈنٹ جاتکے ضلع سیالکوٹ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۱۰/-
(۳۹)	محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک سعید احمد صاحب کراچی	(برائے صدقہ بکرا ایک راس)	۲۵/-
(۴۰)	بشیر احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر گوجرانوالہ	(صدقہ)	۲۰/-
(۴۱)	بیگم صاحبہ سید ارتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۲۰/-
(۴۲)	〃 〃 〃	(برائے صدقہ بکرا دو راس)	۵۰/-
(۴۳)	بیگم صاحبہ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا	〃	۱۰/-
(۴۴)	سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی از جماعت احمدیہ راولپنڈی	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۴۰/-
(۴۵)	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈو میڈیکل کالج کراچی	(صدقہ)	۱۹/-/-

اذکروا موتٰکم بالخیر

بزم احمدؐ کی ایک اور شمع بجھ گئی

(از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور)

حضرت شیخ محمد نصیب صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر بذریعہ الفضل پڑھی۔ دل کو ایک سخت دھکا سا لگا کہ بزم احمدؐ کی ایک اور شمع بجھ گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ حد درجہ کے مہمان نواز۔ ملنسار۔ احمدیت کے شیدائی اور ہر شخص کے خیر خواہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اکثر سنایا کرتے تھے۔

اکثر اپنا علاج کروانے کے لئے لاہور تشریف لایا کرتے تھے۔ محترم جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب سے علاج کروایا کرتے تھے۔ ہر چند ڈاکٹر صاحب عرض کرتے کہ آپ میرے ساتھ غریب خانہ پر تشریف لے چلیں۔ وہاں آپ کو ہر قسم کا آرام رہے گا۔ مگر آپ ہمیشہ یہی فرماتے کہ ڈاکٹر صاحب آپ کی محبت کی میں قدر کرتا ہوں۔ لیکن جو آرام مجھے خانہ خدا میں حاصل ہو سکتا ہے۔ وہ گھر میں نہیں ہو سکتا۔ مسجد میں ٹھہرنے کا سب سے بڑا فائدہ تو مجھے یہ پہنچے گا۔ کہ نماز باجماعت مل جائیگی۔ پھر رات کے وقت جب جی چاہے اٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہوں۔ گھر میں یہ سہولت بھلا کہاں نصیب ہو سکتی ہے؟

سب سے آخری بار آپ غالباً رمضان شریف کے دوران میں تشریف لائے۔ میں اکثر نماز پڑھانے کے لئے ان کی خدمت میں عرض کرتا جسے آپ بخوشی قبول فرما لیا کرتے تھے۔ نماز کے بعد میں عرض کرتا کہ شیخ صاحب کوئی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بات سنائیں۔ آپ متعدد ایمان افروز واقعات سنایا کرتے۔ آج کی صحبت میں میں آپ کی وہ روایات قارئین الفضل کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔

۱۔ فرمایا:۔ ایک زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے رہائش کے لئے وہ کمرہ دیا ہوا تھا۔ جس کی کھڑکی میں سے نکل کر حضور نماز کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لایا کرتے تھے۔ جب اذان ہوتی۔ تو میری بیوی حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے پاس چلی جاتی۔ حضرت وہاں سے گذر کر مسجد میں تشریف لے آتے۔ ایک دفعہ میری بیوی ابھی کمرہ میں ہی تھی۔ حضرت تشریف لے آئے فرمایا بی بی! تمہارے میاں کی کیا تنخواہ ہے؟ میری بیوی نے عرض کی۔ حضور ان کی تنخواہ بارہ روپے ہے۔ فرمایا اتنی تھوڑی سی تنخواہ میں تم کیسے گذارہ کرتے ہو۔ یہ فرما کر حضور مسجد میں تشریف لے گئے۔ غالباً ظہر کا وقت تھا عصر کی نماز کے لئے جب کمرہ میں سے گذرے تو ایک رومال میں بیس روپے باندھ کر لائے اور چارپائی پر پھینک کر مسجد میں تشریف لے گئے۔ میری بیوی نے جب روپے دیکھے تو سمجھی کہ شاید میں نے رکھے ہوں گے۔ مجھ سے پوچھا میں نے کہا میں نے تو یہ روپے نہیں رکھے۔ حضرت اقدس نے رکھے ہوں گے۔ حضور کے سوا اور کون یہ کام کر سکتا ہے۔ خیر میں نے حضرت اقدس سے دریافت کیا۔ فرمایا تمہاری بیوی سے میں نے پوچھا تھا۔ کہ تمہارے میاں کی کیا تنخواہ ہے۔ اور اس نے کہا تھا۔ کہ بارہ روپے! میں نے سمجھا کہ بمشکل سے گذارہ کرتے ہوں گے۔ ان کی کچھ امداد کرنی چاہیئے

حضرت شیخ صاحب نے جب یہ واقعہ بیان فرمایا تو آبدیدہ ہو گئے۔ فرمایا۔ حضور اپنے خدام پر بڑے ہی مہربان تھے۔ ادنےٰ ادنےٰ خدمت کی قدر فرمایا کرتے تھے۔ اور دکھ سکھ میں برابر شریک ہوتے تھے۔

۲۔ فرمایا:۔ ایک دفعہ حضرت قاضی امیر حسین صاحب رضی اللہ عنہ حدیث پڑھا رہے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بھی ہمارے ہم سبق تھے۔ حدیث میں جب یہ آیا کہ جس گھر میں کتا ہو۔ اس میں فرشتے نہیں آتے۔ تو حضرت قاضی صاحب نے حضرت میاں صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ) سے عرض کی۔ کہ میاں صاحب! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس حدیث کا مطلب تو دریافت کرنا۔ مگر میرا نام نہ لینا۔ پھر انہوں نے اس واسطے فرمایا کہ کشمیر کے ایک دوست نے حضرت اقدس کی خدمت میں حفاظت کے لئے ایک کتا پیش کیا تھا۔ اور حضرت نے اسے قبول فرما لیا تھا۔ وہ کتا حضرت اقدس کے مکان کے نچلے صحن میں رہا کرتا تھا۔ حضرت میاں صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی۔ کہ حضور آج ہم نے حدیث میں پڑھا ہے کہ جس گھر میں کتا ہو۔ اس میں فرشتے نہیں آتے۔ اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا میاں! یہ حدیث صحیح ہے۔ اور سینہ کی طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس گھر میں یہ نفس کتا ہو اس گھر میں فرشتے نہیں آتے۔ ورنہ یہ کتا جو جانور ہے یہ مراد نہیں۔ چنانچہ جب حضرت میاں صاحب نے حضرت قاضی صاحب کو اس حدیث کا مطلب سنایا۔ تو وہ فرمانے لگے۔ میاں! ہماری تو ساری عمر رائگاں ہی گذر گئی۔ ہمیں یہ مسئلہ آج سمجھ میں آیا ہے۔

احباب حضرت شیخ صاحب رضی اللہ عنہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔

تاریخ احمدیت کے متعلق فوری توجہ کی ضرورت

(از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے موقعہ پر ادارۃ المصنفین ربوہ نے تاریخ احمدیت جلد اول جیسی قیمتی کتاب شائع کر کے سلسلہ کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ جماعت کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنا ہم میں سے ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ بالخصوص نوجوان طبقہ کے لئے تو یہ بات اور بھی اہم ہے تا ان کو معلوم ہو کہ کیسے حالات میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر اسلام کی زندگی کے سامان پیدا کئے

پس یہ کتاب ایسی ہے کہ جماعت کے ہر فرد کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے ۔ بلکہ ہمارے سکولوں اور کالجوں میں اس کو درسی کتاب کے طور پر شامل نصاب کرنا چاہیئے ۔ تاکہ ہماری آئندہ نسلیں اپنی تاریخ سے واقف ہوں۔ پس میں جماعت کے امراء اور مخیر احباب سے پر جوش اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کی خریداری کی طرف توجہ کریں اور کوئی فرد ان کے حلقہ میں ایسا نہ رہے۔ جس نے اس کتاب کو مطالعہ نہ کیا ہو۔ یہ جلد ۲۷۶ صفحات پر مشتمل ہے اور مجلد ہے۔ اس کی رعائتی قیمت ۴/-/- روپے ہے اور ادارۃ المصنفین ربوہ سے مل سکتی ہے۔

مرزا شریف احمد
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضرورت بی ٹی ۔ جے وی اساتذہ

مرکز سلسلہ میں رہائش سے مستفیض ہونے کے متمنی جے وی احباب بلا توقف اپنی اسناد کی نقول شامل کر کے درخواستیں معرفت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ ارسال فرمادیں۔ میٹرک جے وی کو ترجیح دی جاوے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۵۰/- گرانی الاؤنس ۲۰/- روپے گریڈ مطابق شرح گورنمنٹ

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ناناجان مکرم مولوی عبدالحق صاحب ریٹائرڈ پٹواری قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ چھ ماہ سے بعارضہ ضعف جگر صاحب فراش ہیں۔ جس کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہے اور چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد اکبر افضل شاہد واقف زندگی مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم)

(۲) میرا لڑکا چند دنوں سے بعارضہ بخار اور دیگر عوارض کے بیمار ہے۔ احباب سلسلہ کی خدمت میں نہایت دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ عزیز کی کامل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

(رانا محمد دین گول بازار ربوہ)

(۳) مکرم منشی محمد الدین صاحب ٹھیکیدار بعمر ۷۵ سرگودھا عرصہ سے بیمار ہیں اب ان کی بیماری شدت اختیار کر گئی ہے اور بہت تکلیف میں ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(۴) میرے محترم دوست محمد جلیل خاں صاحب نے بی۔ اے کا امتحان دیا ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

خاکسار رفیق احمد جمیل منٹگمری R.S.A

(۵) میری لڑکی امینہ اختر اور دو بھتیجے کرامت اللہ اور محمد اجمل خان ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہے احباب کرام سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

محمد شریف ٹیلیفون سپروائزر لائلپور

شکارپور میں پبلک لائبریری و دارالمطالعہ کا قیام

گذشتہ دنوں جماعت احمدیہ شکارپور نے شکارپور میں احمدیہ پبلک لائبریری و دارالمطالعہ کے قیام کا فیصلہ کیا تھا۔ جس کا بفضلہ تعالیٰ ۲۴ اپریل بروز جمعۃ المبارک افتتاح کر دیا گیا ہے۔ افتتاح کے موقعہ پر جماعت کے اکثر دوست حاضر تھے جنہوں نے افتتاح کرنے کے بعد لائبریری کی کامیابی اور اس کے مفید عام ہونے کے لئے اجتماعی دعا کی۔

تمام بزرگان اور دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس لائبریری کو تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز یہ بھی استدعا ہے کہ کتب سلسلہ کے ذریعہ ہماری مدد بھی فرمائیں۔ ہر قسم کی کتب بھجوائی جا سکتی ہیں۔ ایک کتاب بھی شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔ اس قسم کی لائبریریوں کا قیام ایک قسم کا صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب اس کے قائم کرنے والوں کو ہمیشہ پہنچتا رہتا ہے۔ اور ان کے درجات بلند ہوتے رہتے ہیں۔

پتہ برائے ترسیل کتب:- شیخ عبدالرشید صاحب شرما شیام آئرن ورکس شکارپور سندھ

خاکسار عبدالرشید ارشد شاہد مربی جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن حلقہ غربی

قرآن کریم کے پارہ دوم کے نصف ثانی کے امتحان کا التواء

چونکہ مجالس کو اچھی طرح سے امتحان کی اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے ۳۱ مئی کو امتحان کے انعقاد کے متعلق جو اعلان کیا گیا تھا وہ ملتوی کیا جاتا ہے۔ دوبارہ کوئی تاریخ مقرر کر کے اعلان کیا جائے گا۔ مجالس انصار اللہ مطلع رہیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ کی تلاش

عبدالغفور صاحب ولد رائے بختاور صاحب مرحوم قوم جوئیہ سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا۔ مختصر حلیہ یہ ہے۔ قد تقریباً ۵½ فٹ رنگ سانولہ۔ عمر تقریباً انیس بیس برس۔ عرصہ تین برس سے گھر سے لاپتہ ہیں۔ اغلب خیال ہے کہ کہیں کراچی کی طرف چلے گئے ہیں۔ لہٰذا کراچی کے احمدی احباب اور دیگر دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر کسی کو عزیز کا کچھ علم ہو یا عزیز یہ اعلان خود پڑھیں تو ذیل کے پتہ پر خیریت کی اطلاع دیں۔ ان کے لواحقین سخت پریشان ہیں۔

رائے شمشیر خاں جوئیہ کارکن مقامی اصلاح وارشاد ربوہ

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ مغربی افریقہ کی والدہ ماجدہ کی وفات پر آپ سے آپ کے والد بزرگوار اور دیگر افراد خاندان سے دلی ہمدردی اور گہرے رنج وغم کا اظہار کرتی ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

غلام نبی قمر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

درخواستہائے دعا

(۱) عزیز ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن آجکل تفکرات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور بیمار بھی ہیں ان کی کامل صحت وعافیت اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی التجا ہے۔

(۲) خاکسار عدن جا رہا ہے اگر وہاں سے مکہ شریف جانے کے لئے جہاز مل گیا تو انشاء اللہ حج اور زیارت حرم شریف ومدینہ منورہ کا بھی ارادہ ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر مبارک کرے۔ آمین (حاجی محمد الدین درویش قادیان)

(۳) خاکسار قریباً ایک ماہ سے بوجہ دماغی بے چینی وبخار بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

(۴) خاکسار کے والد محترم عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (حمید جنرل سٹور ربوہ)

(۵) میرا لڑکا ناصر احمد بیمار ہے۔ بچہ کی صحت کامل اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد عبداللہ ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

(۶) خاکسار کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام مشکلات دور فرمائے اور ہر حال میں حامی وناصر ہو۔ آمین

(منشی محمد عبداللہ تہ آسرو دادو سندھ)

ضرورتمند احباب کے لئے

پروگرام دورہ رکروٹنگ افسر پاکستان ایئر فورس

امیدواران کمشن جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) برانچ پاکستان ایئر فورس اپنے میٹرک وسائنس سرٹیفکیٹ لے کر بغرض انٹرویو پیش ہوں۔
۲ مئی بہاولپور۔ ۵ مئی گورنمنٹ کالج لائلپور۔ ۷ مئی منٹگمری۔ ۱۱ مئی سیالکوٹ۔ ۱۶ مئی جھنگ۔ ۱۸ مئی ملتان۔ باقی ایام میں ۲۸۔ ایبٹ روڈ لاہور (پاکستان ٹائمز ۲۹/۴/۵۹)

پروگرام دورہ برائے بھرتی

ہر سوموار کو ۷ بجے صبح رکروٹنگ آفس سرگودھا میں بھرتی اس کے علاوہ ۷ مئی بھیرہ۔ ۸ مئی اچھالی۔ ۱۴ مئی جھنگ۔ ۱۵ گڑھ مہاراجہ۔ ۲۰ میانوالی۔ ۲۱ کالاباغ۔ ۲۶ نوشہرہ (سرگودھا)
شرائط:- پرائمری پاس (چند ناخواندہ بھی لئے جائیں گے) قد ۵ فٹ ۶ انچ۔ چھاتی ۳۰-۳۲ ۳/۴۔ وزن ۱۱۳ پونڈ۔ عمر ۱۷ تا ۲۵ (اطلاع دفتر بھرتی سرگودھا ۲۷/۴/۵۹)

پاکستان ایئر فورس شارٹ سروس کمیشن تعلیمی برانچ

شرائط:- ایم اے انگلش۔ ایم اے ہسٹری۔ ایم ایس سی فزکس فرسٹ وسیکنڈ کلاس۔ عمر ۲۱ تا ۳۰۔
امیدواران کو فلائنگ افسر یا فلائٹ لفٹیننٹ کے عہدہ پر عارضی طور سے لیا جائے گا۔ ابتدائی عرصہ کمشن دس سال ہوگا۔ امیدواران کو انٹرویو کے لئے ایئر ہیڈ کوارٹرس کراچی میں حاضر ہونا ہوگا۔ ان کو بذریعہ ہوائی جہاز لاہور، چک لالہ، پشاور، ڈھاکہ کراچی تک اور واپس لایا جا سکتا ہے امیدواران کو قیام ایئر ہیڈکوارٹرس قیام الاؤنس یا سفر خرچ نہیں ملے گا۔ درخواستیں ۳۰/۵/۵۹ تک مع نقول سندات وثبوت عمر ونیز نقول پاسپورٹ سائز فوٹو بنام

Director of Educational Services, Air Head Quarters Karachi — 13

(پاکستان ٹائمز ۲۶/۴/۵۹) ناظر تعلیم۔ ربوہ

امتحان اطفال الاحمدیہ کا التواء

جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ اپریل میں اطفال کے جس امتحان کا اعلان کیا گیا تھا اور جس کے لئے رسالہ سیرت حضرت مسیح موعودؑ مقرر کیا گیا تھا۔ اسے بعض وجوہ کی بنا پر سردست ملتوی کیا جاتا ہے۔ امتحان کی آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ مجالس اس رسالہ کو زیر مطالعہ رکھیں۔ یہ رسالہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے بقیمت ۸ آنے فی نسخہ منگوایا جا سکتا ہے۔ (مہتمم اطفال)

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں

بعض مجالس اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنی کوششوں۔ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے۔ تفسیر صغیر خریدنے۔ نماز باجماعت ادا کرنے۔ ناخواندہ اصحاب کو پڑھانے اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ وغیرہ کی تلقین ایسے نیک کاموں کے متعلق جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مجلس میں جاری ہیں اپنی نیک مساعی کی اطلاع باقاعدہ ہر ماہ مرکز کو نہیں بھجواتیں۔ اس لئے تمام زعماء کرام سے گذارش ہے کہ ازراہ کرم زیادہ سے زیادہ ۱۰ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ ارسال فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

آٹھ سال سے دس سال کے بچوں کے لئے دینی اسلام کی پہلی کتاب کا امتحان مقرر کیا گیا ہے اور دس سال سے پندرہ سال کی لڑکیوں کے لئے اسلام کی دوسری کتاب مقرر کی جاتی ہے۔ مہربانی فرما کر جلد از جلد تمام لجنات اطلاع دیں کہ ان کو کتنے پرچے بھجوائے جائیں۔ جون کے پہلے ہفتہ میں امتحان ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حامد مسعود تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(مسعود احمد نوکو شیڈ کوئٹہ)

عراق میں صورتِ حال "انتہائی خطرناک" ہے

واشنگٹن ۳۰ اپریل۔ امریکہ کی مرکزی انفرمیشن ایجنسی کے ڈائرکٹر مسٹر ایلن ڈلیس نے امریکی سینٹ کی فارن ریلیشنز کمیٹی کو آگاہ کیا ہے کہ "آج دنیا بھر میں عراق کی صورت حال انتہائی خطرناک ہے"۔

مسٹر ایلن ڈلیس کی رائے کا اظہار کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ولیم فل برائٹ نے کمیٹی کے ایک خفیہ اجلاس میں بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ دریں اثنا مسٹر ایلن ڈلیس نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران خیال ظاہر کیا کہ روس نے برلن کے مسئلہ پر جو زور دینا شروع کیا ہے اس کا مقصد شاید عراق کے مسئلہ سے دنیا کی نظریں ہٹانا ہے۔

سینیٹر فل برائٹ نے مسٹر ایلن ڈلیس کے حوالہ سے بتایا کہ عراق کے ہمسایہ ممالک (سعودی عرب اور ایران) عراق میں اشتراکی اقتدار کے فروغ سے خائف و ہراساں ہیں۔

مسٹر ایلن نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ شاید متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر عراقی صورت حال کو معمول پر لانے کے لئے کوئی اہم کردار سرانجام دیں۔ آپ نے کہا کہ روس عراق کے شمال میں ترکیہ کی سرحد پہ شورش برپا کرنا چاہتا ہے۔

مسٹر فل برائٹ نے تبت کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تبت میں کھمبا قبائل کے کمیونسٹ چین کی فوجی قوت کے مقابلہ میں کامیابی کے امکانات روشن نہیں۔

ڈلیس روبصحت ہیں

واشنگٹن یکم مئی۔ امریکی وزارت خارجہ کے ایک اعلان کے مطابق سابق امریکہ وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلیس کی حالت گذشتہ ہفتہ کی نسبت بہتر ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر ڈلیس گردن میں درد کی جو شدت محسوس کرتے تھے۔ وہ اب کم ہو گئی ہے۔ طبی ماہرین کی رائے کے مطابق یہ تکلیف سرطان کی گلٹی کے باعث تھی۔

پاکستان میں گیس کے ذخائر

کراچی یکم مئی۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق اس وقت تک پاکستان میں ساڑھے آٹھ کھرب مکعب فٹ قدرتی گیس کے ذخائر کا انکشاف ہو چکا ہے جس کی طاقت بجلیس کروڑ ٹن کوئلہ کی طاقت کے برابر ہے۔ قدرتی گیس کے زیادہ تر ذخائر مغربی پاکستان میں ہیں لیکن مشرقی پاکستان میں جو گیس دریافت ہوئی ہے۔ وہ مغربی پاکستان کی نسبت زیادہ صاف اور بہتر ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں بطور مجموعی تین کھرب مکعب فٹ گیس ہے سوئی کے سوا مغربی پاکستان کے سارے مقامات سے نسبتاً ہلکی قسم کی گیس نکلی ہے اور اس کا دباؤ بھی کم ہے۔ لہٰذا یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ جب تک سوئی گیس کے ذخیرے کو استعمال نہیں کر لیا جاتا۔ اس وقت تک باقی ماندہ ذخیروں کو استعمال کرنا خلاف مصلحت ہو گا۔ کیونکہ وہ موجودہ حالات میں اقتصادی طور پر مفید نہیں ہو سکتے۔ اس وقت ساڑھے چار کروڑ مکعب فٹ سوئی گیس روزانہ استعمال ہو رہی ہے۔ پائپ لائن بارہ کروڑ مکعب گیس کراچی تک پہنچا سکتی ہے۔ ملتان تک جانے والی پائپ لائن کی کارکردگی اسی کے برابر ہے۔ ملتان کی پائپ لائن کو آخر کار لاہور تک توسیع دی جائے گی۔ مشرقی پاکستان کی سلہٹ گیس کو کھاد کے کارخانہ میں استعمال کیا جائے گا۔ غالباً چھٹک گیس کو بھی متعلق مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

حیدر آباد کے لئے گیس جنریٹر

حیدر آباد یکم مئی۔ توقع ہے کہ سال رواں کے آخر تک حیدر آباد میں پانچ ہزار کیلو واٹ کا ایک گیس جنریٹر نصب کر دیا جائے گا۔ جس کے بعد شہر میں بجلی کی قلت بڑی حد تک دور ہو جائے گی۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق اس جنریٹر کا آرڈر ابتداء میں ملتان کے بجلی گھر کیلئے دیا گیا تھا۔

نئے بجٹ میں کوئی غیر ضروری مد شامل نہیں کی جائے گی

مغربی پاکستان کے حکام مئی کے آخر تک میزانیہ کی تیاری کا کافی کام کر لیں گے

لاہور یکم مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے کفایت شعاری کے پیش نظر فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ مالی سال کے بجٹ میں جو رقوم مخصوص کی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ ۶۰-۱۹۵۹ء کے بجٹ میں خرچ کی کوئی ایسی نئی مد شامل نہیں کی جائے گی۔ جو کسی ترقیاتی یا مفید کام کے لئے انتہائی ضروری نہ ہو۔

اپریل کے آخر تک صوبائی بجٹ تیار کرنے کا کافی کام ہو جائے گا۔ ۵ سے ۲۹ مئی تک محکمہ مالیات کے سیکرٹری انتظامی سیکرٹریوں اور ملحق محکموں کے سربراہوں کے اجلاس کا ایک سلسلہ شروع ہو گا جس میں مختلف محکموں کے نئے اخراجات پر بحث کی جائے گی۔

مختلف محکموں کے سیکرٹریوں کو ایک مفصل پروگرام بھیج دیا گیا ہے۔ جس میں ہر محکمہ کے سیکرٹری اور وزارت مالیات کے سیکرٹری کی بات چیت کے لئے تاریخ مقرر کی گئی ہے، ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے محکمے کے نئے اخراجات کے شیڈول اور ان کی فہرست فوراً روانہ کر دیں۔ توقع ہے کہ ملحق محکموں کے سربراہوں اور سیکرٹریٹ کے انتظامی محکموں کے سیکرٹریوں کی وساطت سے بجٹ کے عام اخراجات کے تخمینے بھی ضروری ترتیب کے بعد ۳۰ اپریل تک محکمہ مالیات میں پہنچ جائیں گے۔

مالی سال چونکہ اب اپریل کی بجائے جولائی سے شروع ہو گا اور مارچ کی بجائے جون میں ختم ہو گا۔ اس لئے طریق کار میں بعض تبدیلیاں ضروری ہو گئی ہیں۔

۵۹-۱۹۵۸ء کے مالی سال کی مدت میں تین مہینے کی توسیع کر دی گئی ہے اور اب وہ ۳۱ مارچ ۵۹ء کی بجائے ۳۰ جون ۵۹ء کو ختم ہو گا۔ اسی لئے منظور شدہ رقوم میں سے بچے ہوئے روپے کی واپسی زائد رقوم کے بارے میں ضروری رد و بدل اور چھوٹے چھوٹے اخراجات کے لئے روپے کی کمی دور کرنے کے لئے رقوم کی دوبارہ منظوری یا اضافی گرانٹ کی تجاویز پیش کرنے کے کام کو تیز تر کر دیا جائے گا۔ ایسی تجاویز بالعموم مالی سال کے اختتام سے قبل مکمل کر لی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں بھی تمام متعلقہ سرکاری دفاتر کو ضروری ہدایات بھیج دی گئی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات

(بقیہ صفحہ ۴)

طرح سب دنیا کو ہلا دیا۔ زلزلہ سے جیسا کہ خود حضور نے تصریح فرما دی تھی۔ زلزلہ ہی مراد نہ تھا۔ یہ لفظ قرآن کریم میں جنگ کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اور بائیبل میں بھی جنگ کے لئے زلزلے کا لفظ استعمال کیا گیا ہے (دیکھو یسعیاہ باب ۲۴ آیت ۱۵) کس طرح اس کی تمام تفاصیل پوری ہوئیں۔ کس طرح عالمگیر جنگ اول اچانک چھڑ گئی کہ تمام دنیا اس کی لپیٹ میں آ گئی۔ ۱۹۰۵ء میں یہ پیشگوئی شائع کی گئی۔ اور پورے نو سال بعد جنگ شروع ہوئی۔ ساری دنیا پر اس کا ایسا خطرناک اثر پڑا کہ کوئی اس کی زد سے نہیں بچا۔ جو حکومتیں اس جنگ میں شامل ہوئیں ان پر تو اس کا اثر ہونا ہی تھا دوسری حکومتیں بھی اس کے اثر سے محفوظ نہ رہیں۔ مسافروں پر اس کا ایسا سخت اثر تھا کہ اس کا خیال کرنے سے دل کانپتا ہے جس وقت یہ جنگ شروع ہوئی اس وقت لڑنے والی قوموں کے جو لوگ مخالف قوموں کے ملکوں میں تھے۔ وہ جس جس مصیبت میں مبتلا ہوئے اور جن جن مشکلات میں پڑ کر بھاگے یا آخر قید ہوئے وہ ایک دردناک قصہ ہے۔ پہاڑ اسطرح اڑائے گئے جس طرح ٹیلے اڑائے جاتے ہیں۔ ایسی خونریزی ہوئی کہ عملاً خون کی ندیاں بہہ گئیں دریا سرخ ہو گئے اس کے صدمے سے لوگ قبل از وقت بوڑھے ہو گئے بہت سے لوگ پاگل ہو گئے بلکہ اسی وجہ سے Shell Shock ایک نئی بیماری قرار دی گئی۔ جنگی بیڑے اپنا شکار کرتے پھرے زمین ایسی الٹائی گئی کہ ملکوں کے ملک اس کے اثر سے اب تک باہر نہیں نکل سکے پرندے اور لوں کی تعداد میں مر گئے۔ اس جنگ میں عرب اتحادیوں کیساتھ شامل ہوئے اور ترکی سے علیحدگی کی تاریخ عالم میں اس جنگ سے پہلے ایسی جنگ کبھی نہیں ہوئی تھی

(باقی)

معاہدۂ بغداد کا صدر دفتر انقرہ ہی میں رہے گا

انقرہ یکم مئی۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ معاہدہ بغداد کا صدر دفتر مستقل طور پر انقرہ میں رہے گا۔ یہ فیصلہ معاہدہ بغداد کے نائبین کی کونسل نے کیا ہے جس کا اجلاس یہاں منگل کو ہوا تھا یاد رہے کہ معاہدہ کے قیام پر اس کا سرکاری دفتر بغداد میں قائم کیا گیا تھا۔ گذشتہ سال عراق میں ۱۴ جولائی کے انقلاب کے بعد صدر دفتر عارضی طور پر انقرہ منتقل کر دیا گیا۔ اور منگل کو یہ فیصلہ کیا گیا کہ دفتر مستقل طور پر یہیں رہے گا عراق نے معاہدے سے علیحدگی کا اعلان باضابطہ طور پر ۲۴ مارچ کو کیا تھا

پبلک نوٹس

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ملتان ڈویژن کے سیکشنوں (منٹگمری سمہ سٹہ۔ لودھراں براستہ لوپ اینڈ کورڈ)، (شیر شاہ کندیاں)، (لودھراں پاکپتن)، (خانیوال۔ شورکوٹ روڈ۔ ہنڈیوالی)، (خانپور۔ چاچڑاں)، (سمہ سٹہ۔ بہاولنگر (بہاولنگر فورٹ عباس اور بہاولنگر۔ میکلوڈ گنج روڈ۔ امروکا) میں چلنے والی مسافر گاڑیوں کے نئے اوقات یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء سے نافذ ہوں گے۔

اس سلسلہ میں عوام کے ہر طبقہ کی طرف سے تجاویز طلب کی جاتی ہیں۔ ایسی تمام تجاویز زیر دستخطی کو ۱۵ مئی ۱۹۵۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان)

"سلامتی کونسل کو بھارت کے خلاف تعزیرات عائد کرنی چاہئیں"

آزاد کشمیر کے نئے صدر کی طرف سے تحریک آزادی کشمیر کو تیز تر کرنے کے عزم کا اظہار

مظفرآباد ۳ر مئی۔ آزاد کشمیر کے نئے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں اپنی حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت آزاد کشمیر عنقریب حکومت پاکستان سے استدعا کرے گی کہ کشمیر کا مسئلہ جلد از جلد پھر سلامتی کونسل میں پیش کیا جائے

مسٹر خورشید نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق جموں و کشمیر کی ساری ریاست میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے طے ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ سلامتی کونسل کو بھارت کے خلاف تعزیرات عائد کرنی چاہئیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت بھارت پر جو ذمہ داریاں اور فرائض عائد ہوتے ہیں۔ وہ اگر انہیں پورا کرنے میں ناکام رہے یا ان سے انحراف کرے تو سلامتی کونسل کو مقبوضہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوج بھیجنی چاہیئے۔

مسٹر کے ایچ خورشید نے کل صبح آزاد کشمیر کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا تھا حلف وفاداری لینے کی رسم آزاد کشمیر کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فیاض حسن نے ادا کی۔ اس تقریب میں آزاد کشمیر کے چیف ایڈوائزر مسٹر ایم ذیڈ گیلانی، آزاد کشمیر ہائی کورٹ کے جج مختلف محکموں کے سربراہ اور سیکرٹری اور سابق کابینہ کے بعض ارکان شریک تھے۔

نئے صدر نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میری حکومت کا سب سے بڑا مقصد کشمیر کو غلامی سے نجات دلانا ہے چنانچہ میری حکومت کا اولین فرض یہ ہوگا کہ تحریک آزادی کشمیر کو تیز تر کیا جائے۔ آپ نے کہا ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ یہ مسئلہ پر امن طریقے سے حل ہو جائے۔ لیکن ہم ایسے امن کے خواہاں نہیں جو خود امن کو ملیا میٹ کردے۔ ہم ایسے امن کو برداشت نہیں کریں گے جو جنگ بندی لائن کے دوسری طرف کے کشمیریوں کے لئے موت کا پیغام لائے یا ان کی توہین کا موجب ہو

★واشنگٹن یکم مئی امریکی سائنسدانوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ وہ اس مہینے خلاء میں چار چوہیاں بھیجیں گے اور پھر انہیں زمین پر واپس بھی اتار لیں گے۔ ان سائنسدانوں نے بتایا کہ ان چاروں چوہیوں کو شیشے کی ایک ایسی نلکی میں ڈالا جائے گا جو پانی میں تیرتی ہوگی

اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کی مختصر روئداد (بقیہ صفحہ اول)

نے تلاوت قرآن کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا جس کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مشہور نظم سے

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کی ترقی و استحکام کے متعلق مختلف نظریات کو ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کی ترقی کے لئے صرف ایک ہی ہتھیار دیا ہے۔ اور وہ ہے قرآن مجید۔ اسی کے ذریعے حضور نے دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی۔ اس ضمن میں آپ نے متعدد حوالے پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے قرآن مجید کی رو سے جو نظریات پیش فرمائے اب دنیا انہیں تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہی ہے۔

مکرم مولانا شمس صاحب نے اپنی تقریر میں تکمیل علم اور تکمیل عمل کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ تکمیل علم کا واحد ذریعہ قرآن مجید ہے اور تکمیل عمل کے لئے ضروری ہے کہ نماز کو اسکی تمام شرائط کے ساتھ ادا کیا جائے۔ اس ضمن میں آپ نے نماز باجماعت کی اہمیت پر خاص طور پر بڑے موثر رنگ میں روشنی ڈالی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک معرکتہ الآراء تقریر اور محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم کی ایک تقریر کے بعض حصوں کا ریکارڈ بھی سنایا گیا جس سے سامعین پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی

آخر میں مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود زعیم حلقہ نے فاضل مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ جلسہ برخاست ہوا۔

صوبہ بھر میں مال گذاری کی تشخیص کا یکساں طریقہ نافذ کیا جائیگا

گورنر کی مشاورتی کونسل نے ریونیو بورڈ کی تجویز منظور کر لی

لاہور ۲ر مئی۔ گورنر مغربی پاکستان کی مشاورتی کونسل نے بورڈ آف ریونیو کی یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ صوبہ بھر میں مال گذاری کی تشخیص کا یکساں طریقہ رائج کیا جائے۔ ریونیو بورڈ نے کچھ عرصہ پیشتر صوبے میں مال گذاری کے پورے نظام کو ملا کر ایک کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔

گورنر کی مشاورتی کونسل کے عارضی فیصلہ کے مطابق صوبہ بھر میں مال گذاری اور آبیانہ کی تشخیص الگ الگ اس طریقہ پر کی جائے گی جو اس وقت سابق پنجاب کے علاقہ میں رائج ہے۔ یہ تشخیص جنس کی صورت میں نہیں بلکہ نقدی کی صورت میں ہوگی اور سابق پنجاب میں مروجہ طریقہ کے مطابق صوبہ بھر میں مال گذاری اور آبیانہ کی تشخیص کی علیحدہ علیحدہ ایجنسیاں قائم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ نہری رقبہ میں مال گذاری کی تشخیص ضلع لائل پور میں مروجہ طریقہ اور غیر نہری علاقہ میں تشخیص کے غیر یکساں طریقہ میں ردوبدل نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی گورنر کی مشاورتی کونسل نے منظوری کے بعد یہ تجویز کمشنروں کو بھیج دی ہے جو اس بارہ میں ڈپٹی کمشنروں اور سربرآوردہ زمینداروں اور کاشتکاروں کی آراء معلوم کریں گے۔ اسکے بعد مشاورتی کونسل ان آراء کی روشنی میں اس تجویز پر پھر غور کرے گی۔

پاکستانی بھینسیں عراق بھیجی جائیں گی

لاہور ۳ر مئی۔ صوبائی حکومت مغربی پاکستان سے اچھی نسل کی بھینسیں عراق بھیجنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے چنانچہ حکومت کے ابتدائی اقدام کے طور پر ڈائریکٹر اینیمل ہسبنڈری کو ضروری معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری عبدالغفور صاحب دو دن سے بوجہ دماغی عارضہ سخت تکلیف میں ہیں اور سارا خاندان پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت دے۔

(عبدالمالک دارالرحمت غربی ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ۔ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵